نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیو اسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت زراعت ہاؤس لاہور میں سموگ کنٹرول سے متعلق جائزہ اجلاس کا انعقاد

وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت 5 ارب روپے کی سبسڈی سے کاشتکاروں کو سپر سیڈرز فراہم کئے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر زراعت ولائیو اسٹاک سید عاشق حسین کرمانی

لاہور: 11 اکتوبر 2024: وزیر اعلیٰ پنجاب فارم میکانائزیشن اور زرعی شعبے کے فروغ کیلئے ترجیحاً اقدامات کر رہی ہیں۔ سموگ ایک زہرِ قاتل ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت تمام وسائل و ذرائع بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ اس ضمن میں کاشتکاروں کو 5 ارب روپے کی لاگت سے 60 فیصد سبسڈی پر 1 ہزار سپر سیڈرز فراہم کئے جا رہے ہیں جس کی مدد سے دھان کی باقیات کو کار آمد بنایا جائے گا۔ دھان کی باقیات کو آگ لگانے کے خلاف زیرو ٹالرینس پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے۔ حکومت پنجاب سپر سیڈرز اور کبوٹا مشینیوں کی فراہمی کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت و لائیو اسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے زراعت ہاؤس لاہور میں سموگ کنٹرول سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو اور سیکرٹری ماحولیات پنجاب جہانگیر انور نے بھی شرکت کی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کا ویژن آنے والی نسلوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا ہے جس پر عملدرآمد جاری ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت اور ماحولیات سموگ کنٹرول کیلئے شانہ بشانہ کام کریں۔ امسال صوبہ میں زراعت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 1 ہزار سپر سیڈرز دھان کی کٹائی کیلئے آپریشنل ہوں گے۔ اس جدید مشینری کے استعمال سے دھان کی باقیات کو کار آمد بنایا جائے گا جس سے سموگ پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ امسال صوبہ پنجاب میں دھان کے زیر کاشت 66 لاکھ ایکڑ رقبہ لایا گیا تھا اور اب اس کی کٹائی کا عمل جاری ہے۔ دھان ہماری اہم نقد آور فصل ہے۔ گزشتہ برس دھان کی برآمد سے 4 ارب ڈالر زرِ مبادلہ کمایا گیا تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کاشتکاروں کو اس فصل کی باقیات کی تلفی کیلئے آگاہی فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ محکمہ زراعت توسیع و فیلڈ کے افسران ترقی پسند کاشتکاروں سے رابطہ کر کے انہیں قائل کریں کہ دھان کی باقیات کی تلفی کیلئے جدید مشینری خرید کریں تاکہ سموگ سے بچا جا سکے۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ امسال دھان کی فصل گزشتہ سال کی نسبت 9.33 فیصد زائد رقبہ پر کاشت ہوئی ہے۔ سموگ کنٹرول کیلئے متعلقہ فیلڈ فارمیشنز کو ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں۔ اس ضمن میں دھان کی باقیات کو آگ لگانے والے عناصر کی فوری رپورٹ اور قانون کے مطابق فوری کاروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ اب تک 14 لاکھ 52 ہزار ایکڑ رقبہ پر دھان کی کٹائی کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے اور دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے کے 131 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے والے عناصر کو اب تک 11 لاکھ 78 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری ماحولیات جہانگیر انور نے کہا کہ محکمہ ماحولیات ہر قدم پر محکمہ زراعت کے ساتھ ہے اور دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے والے عناصر کی امسال فوری گرفتاری عمل میں لائی جائے گی۔ اجلاس میں سپیشل سیکرٹری زراعت پنجاب آغا نبیل، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) پنجاب کیپٹن (ر) وقاص رشید، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع چوہدری عبدالحمید، ڈائریکٹر جنرل زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں و دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی

☆☆☆☆